۵۴ برس گزرنے کے باوجود قیام پاکستان کے مقاصد حاصل نہ ہو سکے

امراء کے کُتّے بھی عیش کر رہے ہے اور غریب بھوک وافلاس میں مبتلا ہے

امریکی اڈّے خالی کرانے کی بجائے ملک امریکہ کے حوالے کیا جا رہا ہے

پاکستان کے خلاف بھارتی جارحیت حکومت کی غلط افغان پالیسی کا نتیجہ ہے

(ملتان میں دوروزہ احرار ورکرز کنونشن سے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری پروفیسر خالد شبیر احمد اور دیگر رہنماؤں کا خطاب)

ملتان (۲۷ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کا دوروزہ ورکرز کنونشن دارِ بنی ہاشم میں جمعرات، جمعہ کے روز مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقد۔ احرار کے ۷۲ویں ''یومِ تاسیس'' کے حوالے سے منعقد ہونے والے کنونشن میں ملک کے طول وعرض سے احرار مندوبین نے شرکت کی۔ احرار کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی جماعتوں کے خلاف حکمرانوں نے چیلنج کا راستہ اختیار کیا ہے، ہم کہتے ہیں کہ حکمران اپنے ہوش وحواس قائم رکھیں اور امریکہ کی فرماں برداری میں اتنے آگے نہ نکل جائیں کہ پیچھے کچھ نہ رہے۔ مجلس احرار نے دینی اقدار کے تحفظ کا مصمم ارادہ کر رکھا ہے، ہم کسی صورت اس سے دستبردار نہیں ہوسکتے ، ہمارے بزرگوں نے برطانوی سامراج کو ہندوستان سے نکالا تھا، ہم امریکی سامراج سے پنجہ آزما ہیں۔ طالبان کے خاتمے کیلئے مشرف حکومت نے جو کردار ادا کیا قوم اس کے ساتھ نہ تھی جو کچھ ہوا وہ طاقت اور مفادات کے نشے میں کیا گیا، جب تعصّب کے بادل چھٹیں گے تو سب کچھ عیاں ہو جائے گا، حکمران اپنے اس مؤقف کیلئے جو دلائل دے رہے ہیں ان کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ بدلتی ہوئی صورتحال نے ہمارے مؤقف کی تائید کی ہے۔ حکمران اسلام اور دین اسلام سے غداری کا راستہ ترک کر دیں، یہ ملک اسلام کے عملی نفاذ کے نعرے کے نام پر معرض وجود میں آیا تھا، ۵۴ برس گزرنے کے باوجود بھی ہم قیام پاکستان کے مقاصد حاصل نہ کر سکے اور یہود ونصاریٰ کی سازشوں کا شکار ہوتے رہے، امراء کے کتے بھی عیش وعشرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں جبکہ غریب بھوک وافلاس میں مبتلا ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ حکمران امریکی اڈّے خالی کرانے کی بجائے پورے ملک کا کنٹرول بتدریج امریکہ کے سپرد کر رہے ہیں۔ میاں محمد اویس نے کہا کہ انڈیا کی طرف سے پاکستان کے خلاف اپنی فوجوں کا بارڈر پر لانا اور دباؤ بڑھانا دراصل افغانستان کی صورت حال سے ہی متعلق ہے، اگر جنرل مشرف نے طالبان کے اقتدار کو ختم کرانے کا سودا مہنگا نہیں کیا تو پھر بھارتی

جارحیت کے کیا معنی؟ چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے کہا کہ بطور مسلمان ہمارے فرائض میں شامل ہے کہ حق پر استقامت کے ساتھ کھڑے رہیں اور قوم کو حوصلہ دیں۔ عزیز الرحمٰن سنجرانی نے کہا کہ اکابر احرار کی قربانیاں تاریخ کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ مولانا محمد مغیرہ، ڈاکٹر عبدالحمید، اشرف علی احرار، حاجی محمد ثقلین، محمد معاویہ ساجد، قاری حفظ الرحمٰن، غلام حسین احرار، مولانا عبدالرزاق، صوفی غلام رسول نیازی، محمد اکمل شہزاد اور دیگر شرکاء نے بھی خطاب کیا۔ ۲۷ر دسمبر کو بعد نمازِ مغرب مجلس ذکر منعقد ہوئی۔ آخر میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے اصلاحی بیان فرمایا۔ ۲۸ر دسمبر کو بعد نمازِ فجر محترم قاری ظہور الرحیم نے درسِ قرآن کریم دیا۔ صبح ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے تک مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں متفرق تنظیمی امور پر غور و خوض کیا گیا۔ ۱۱:۳۰ بجے مرکزی رہنماؤں نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ امیر مرکزیہ نے اجتماع جمعہ سے خطاب کیا اور بعد نمازِ جمعہ امریکی و بھارتی جارحیت کے خلاف ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔

جن قوتوں نے افغانستان میں ظلم و سفاکی کی انتہا کی وہ ظلم کے انجامِ بد کو بھی یاد رکھیں

ملتان (۲۸ر دسمبر) امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مجلس احرار اسلام پاکستان قومی اتفاق رائے کیلئے کی گئی ہر کوشش کی مکمل تائید و حمایت کرے گی۔ کسی بھی بیرونی جارحیت کے مقابلے میں قوم مکمل یکجہتی کا مظاہرہ کرے گی۔ وہ دوروزہ ''احرار ورکرز کنونشن'' کے موقع پر منعقدہ مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ پریس کانفرنس میں سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، مولانا قاری یوسف احرار، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ اور دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حکمران پاکستان میں قائم امریکی اڈے بلا تاخیر خالی کرائیں اور دینی و قومی قیادت کو رہا کریں، اب ان دونوں باتوں کا خود حکومت کے اپنے مؤقف کے مطابق کوئی جواز باقی نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ جن قوتوں نے افغانستان میں ظلم و سفاکی کی انتہا کی وہ ظلم کے انجامِ بد کو بھی یاد رکھیں۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی جنگ نہ رکی ہے، نہ ختم ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مولویوں اور سرکاری امداد کا ہمارے ساتھ نہ کوئی تعلق ہے اور نہ ہی ہم ان کے پابند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی مراکز کو طعنہ دینے والے یاد رکھیں کہ ۱۹۷۱ء میں سقوطِ ڈھاکہ کے موقع پر ہتھیار ڈالنے کا اعلان کسی مذہبی لیڈر نے نہیں کیا تھا، پاکستان کو لوٹنے والوں (جن کے احتساب کا نام نہاد اعلان جنرل مشرف نے کیا تھا) میں سے کسی کا بھی تعلق دینی و جہادی گروپوں سے نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے آپ کو سول لائزڈ کہنے والے جہالت کے تاریک سناٹوں میں گم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور اسلام کی جدوجہد لازم و ملزوم ہے، یہ خطہ طویل قربانیوں کے بعد ایک خالص اسلامی فلاحی ریاست کے قیام کیلئے حاصل کیا گیا تھا، اب اس کے قیام کے مقاصد کیلئے جدوجہد کو سبوتاژ کرنے کیلئے جو کچھ کیا جارہا ہے وہ یقیناً کسی مسلمان کا ایجنڈا نہیں ہوسکتا۔ ہم کہتے ہیں کہ ہم اپنے فیصلے خود کریں اور بیرونی مداخلت کا دروازہ بند

ہو۔انہوں نے کہا کہ جہاد کو دہشت گردی کہنے والوں کا کچھ پتہ نہیں کہ وہ کشمیر میں جاری جہاد کو کل کلاں دہشت گردی کہہ کر امریکی و بھارتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہو جائیں۔انہوں نے تمام مکاتبِ فکر کے علماء کرام اور دینی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ ایک پریشر گروپ کی شکل میں دینی محاذ کے قیام کی طرف آئیں۔مغربی جمہوریت اور انتخابی سیاست کے راستے سے اسلامی انقلاب نہیں آ سکتا، دینی جماعتوں کو چاہیے کہ آئندہ الیکشن کا بطور احتجاج مؤثر بائیکاٹ کریں۔

بعد ازاں احرار کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے مجلس شوریٰ کے فیصلوں سے صحافیوں کو آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ۷،۸ مارچ ۲۰۰۲ء کو چناب نگر (ربوہ) میں ''کل پاکستان شہداء ختم نبوت کانفرنس'' منعقد ہوگی، جس میں ملک بھر سے تمام مکاتبِ فکر کے جید علماء کرام خطاب کریں گے، جبکہ فتنہ قادیانیت سے عوام کی آگاہی کیلئے مختلف مقامات پر ''ردّ قادیانیت کورسز'' منعقد کیے جائیں گے۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دینی جماعتوں کے وسیع تر اتحاد کیلئے مجلس احرار اسی ہفتے رابطہ مہم کا آغاز کر رہی ہے۔اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے سے کابل انتظامیہ کے اِس اعلان کو انتہائی مضحکہ خیز قرار دیا گیا، جس میں کہا گیا ہے کہ ''اسامہ پاکستان میں مولانا فضل الرحمٰن کی پناہ میں ہے'' ایک اور قرارداد میں تمام مذہبی قوتوں سے اپیل کی گئی کہ وہ موجودہ بحرانی صورت حال میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں اور عوام کو منظم کریں۔اجلاس میں اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا کہ منکرین جہاد قادیانی گروہ کو ارتدادی سرگرمیوں کیلئے کھلی چھٹی مل چکی ہے، امتناعِ قادیانیت آرڈی نینس پر عملدرآمد کی صورت حال انتہائی مایوس کن ہے اور حکومت نے دینی قوتوں کو مخالف فریق کا درجہ دے کر ایک دین دشمنی کی فضا پیدا کر دی ہے، جو ملک وملت کیلئے انتہائی نقصان دہ ہے۔اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت اپنی ناکام پالیسوں کا اعتراف کرے اور تمام دینی وقومی رہنماؤں کو اعتماد میں لے کر خارجہ پالیسی مرتب کرے، اسی صورت میں ملکی سلامتی کو درپیش سنگین خطرات سے بچا جا سکتا ہے۔

اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو سرد خانے میں ڈالنے کی بجائے عملی جامہ پہنائے اور قوم کو غیر سودی معیشت کیلئے کی گئی پیش رفت سے آگاہ کرے۔

مرکزی ناظم نشریات کا لاہور دفتر میں ماہانہ قیام

مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشریات جناب عبداللطیف خالد چیمہ مرکزی دفتر احرار، لاہور میں اس مہینے ۱۱۔۱۲ر جنوری اور ۲۵۔۲۶ر جنوری ۲۰۰۲ء کو قیام کریں گے۔احبابِ جماعت سے رابطے اور دفتری امور کی نگرانی کیلئے آئندہ بھی ہر ماہ ہر دوسرے اور چوتھے ہفتے میں، جمعہ اور ہفتہ، کے ایام میں ان کا قیام دفتر احرار میں ہوا کرے گا۔احباب مطلع رہیں۔

گلاسگو (۳۰ / اکتوبر ۲۰۰۱ء) پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا ہے کہ اسلام نے تعلیم کے حوالے سے مرد اور عورت میں کوئی فرق نہیں کیا اور دونوں کو یکساں طور پر علم حاصل کرنے کا ذمہ دار قرار دیا ہے، مجلس احرار اسلام (شعبۂ خواتین) گلاسگو کے زیر اہتمام شیخ عبدالواحد کی رہائش گاہ پر خواتین کے ہفتہ وار دینی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قرن اول میں علوم میں عورتوں کی مہارت کا عالم یہ تھا کہ ایک عام عورت نے خلیفۃ المسلمین حضرت عمرؓ کو راستہ میں روک کر انہیں قرآن کریم کے حوالہ سے اپنا فیصلہ تبدیل کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ امت میں ہزاروں خواتین ایسی ہیں، جنہوں نے علم کو اپنی زندگی کا اوڑھنا بچھونا بنایا اور حدیث وفقہ میں اعلیٰ مہارت حاصل کر کے امت کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیا، انہوں نے کہا کہ عورت کے لئے تعلیم اور بھی زیادہ ضروری ہے، اس لئے کہ بچوں کی تربیت کی، ابتدائی ذمہ داری ماں پر ہے اور ماں اگر ضروری تعلیم سے بہرہ ور ہوگی تو وہ اپنی اولاد کی صحیح رخ پر تربیت کر سکے گی۔ مولانا زاہد الراشدی نے مغربی ممالک میں رہنے والے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی اولاد کی دینی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں اور ان کے عقائد و اخلاق کی اصلاح کا اہتمام کریں، انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ دنیا میں آنے والا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے اور ماں باپ جس قسم کی تعلیم و تربیت اور ماحول مہیا کرتے ہیں اس کے مطابق ڈھل کر وہ یہودی، عیسائی یا مجوسی بن جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی اولاد کی صحیح تربیت ان کے مستقبل کے حوالہ سے ہماری ذمہ داری ہے اور خود ہماری آخرت کی نجات کے لئے بھی ضروری ہے کیونکہ اس کے بارے میں قیامت کے روز باز پرس ہوگی۔ اجتماع سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بھی خطاب کیا۔

مجلس احرار اسلام کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ طبقہ واریت کی بجائے اسلام کے مکمل نفاذ کی جدوجہد کی امین ہے

(علامہ خالد محمود مدظلہ کا برطانیہ میں خطاب)

مانچسٹر (۱۴ نومبر ۲۰۰۱ء) ممتاز مذہبی سکالر اور جامعہ اسلامیہ کے ڈائریکٹر علامہ خالد محمود نے کہا ہے کہ مسلمان فروعی اختلاف ختم کر کے ہی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمانوں کے تمام طبقات باہم مل بیٹھنے کی راہ نکالیں اور دوست و دشمن کی تمیز کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان سے آئے ہوئے مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ سے اپنے دفتر میں ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مولانا فیض الرحمٰن، شیخ عبدالواحد اور علی احمد بھی اس موقع پر موجود تھے۔ علامہ خالد محمود نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں اکابرِ احرار کے مجاہدانہ کردار کو ہماری دینی و قومی تاریخ میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ طبقہ واریت کی بجائے اسلام کے مکمل نفاذ کی جدوجہد کی امین ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مجلس احرار ہمیشہ کی طرح اب بھی علماء حق کی رہنمائی کو اپنے لئے اعزاز سمجھتی ہے۔ علامہ خالد محمود اور عبداللطیف خالد چیمہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اپنے کفریہ عقائد کو اسلام کے نام پر متعارف کرانے والے قادیانی گروہ کی چیرہ دستیوں سے نوجوان نسل کو بچانے کیلئے نہایت مؤثر و منظم اقدامات اور مشترکہ لائحہ عمل کی فوری ضرورت ہے۔ دریں اثنا عبداللطیف خالد چیمہ اور شیخ عبدالواحد نے راچڈیل، ہڈرزفیلڈ اور آسٹن انڈر لائن کا دورہ کیا اور مختلف علماء و احباب سے ملاقاتوں کے علاوہ تنظیمی امور کا جائزہ لیا۔

دینی جماعتوں کو دھمکیوں سے مرعوب نہیں کیا جا سکتا

(عبداللطیف خالد چیمہ کی برطانیہ سے واپسی پر اخبار نویسوں سے گفتگو)

چیچہ وطنی (۱۱ردسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ دینی جماعتوں کو دھمکیوں سے مرعوب نہیں کیا جا سکتا، ملک کے اسلامی ونظریاتی تشخص کی جنگ سے ہم بطور مسلمان کسی صورت بھی دستبردار نہیں ہو سکتے۔ برطانیہ کے تین ماہ کے دورے سے واپسی سے یہاں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کے اپنے مؤقف کے مطابق اب طالبان حکومت کے خاتمے کے بعد پاکستان امریکہ کو دیئے گئے اڈے خالی کیوں نہیں کرارہا؟ انہوں نے کہا فرعون ونمرود کا کردار ادا کرنے والے اُن کے انجام بد کو بھی یاد رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کو ماننے والوں پر ایسی مشکلات کئی دفعہ آئی ہیں۔ یہ امتِ مسلمہ کا امتحان ہے اور ظاہری اسباب کی دنیا میں طالبان کی اس شکست کے باوجود ہم اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ ظالم کے مقابلے میں مظلوم کا ساتھ دیں گے اور یہی کامیابی کا راستہ ہے کہ انسان مشکل گھڑی میں حق و صداقت پر مبنی اپنے مؤقف سے پیچھے نہ ہٹے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ صورت حال امت مسلمہ کے اتحاد کا موجب بھی بن سکتی ہے اور سوئے ہوئے مسلم حکمران عیش وعشرت کے نشے سے نکلیں گے۔ خالد چیمہ نے بتایا کہ برطانیہ میں مسلمانوں کے علاوہ مختلف برطانوی تنظیمیں اور متعدد ارکان پارلیمنٹ ٹونی بلیئر کی مسلم کش پالیسیوں اور افغانستان میں انسانیت کے قتل کے خلاف مسلسل احتجاج کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ مغرب میں اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور اسلام کے خلاف پراپیگنڈے کے توڑ کیلئے میڈیا میں منظم بنیادوں پر کام کیا جائے، ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ برطانیہ میں مساجد اور مذہبی اداروں میں دن بدن اضافہ ہورہا ہے، ۱۱رستمبر کے بعد اسلامی تعلیمات کو سمجھنے کیلئے وہاں تجسس بڑھا ہے۔ اسی لیے مغربی میڈیا مسلمانوں اور اسلام کے خلاف نفرت اور توہین آمیز خود ساختہ کہانیاں نشر کرکے عام آدمی کو اسلام سے برگشتہ کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی اپنے آپ کو مسلمان اور اسلام کا نمائندہ بنا کر پیش کرکے پوری دنیا میں دھوکہ دے رہے ہیں۔ جبکہ لندن سمیت مختلف مغربی ممالک میں ہمارے سفارت خانے اسلام اور پاکستان کے خلاف مرزا طاہر کی ایم ٹی اے پر ہرزہ سرائی کا کوئی سدباب نہیں کررہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی جماعتیں ختم نبوت کے محاذ پر برطانیہ میں پوری طرح سرگرم عمل ہیں اور کم وسائل کے باوجود قادیانیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کررہی ہیں۔ دریں اثناء خالد چیمہ نے ۱۸ردسمبر کو بورے والا میں احباب جماعت سے ملاقات کرکے علاقائی جماعت کے تنظیمی امور کا جائزہ لیا اور مدرسۂ ختم نبوت بورے والا میں جماعت کے عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کیا۔ ۲۰ردسمبر کو انہوں نے ساہیوال میں مختلف علماء کرام اور احباب سے ملاقات کی اور ضلع ساہیوال میں دینی سرگرمیوں پر تبادلۂ خیال اور مشاورت ہوئی۔ ۲۳ردسمبر کو خالد چیمہ نے ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ اور محمد آصف چیمہ کے ہمراہ پتوکی میں سپاہ صحابہ کے رہنما ڈاکٹر منظور احمد شاکر کی دعوتِ ولیمہ میں شرکت کی۔